اچھی اور بُری لالچ

01-October-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

1 اکتوبر 2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اچھی اور بُری لالچ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے !

- ✿... زبان لٹک کر سینے پر آگئی
- ✿... حرص کسے کہتے ہیں ؟
- ✿... حرص کی اقسام
- ✿... مال کی حرص کا وبال
- ✿... لالچ کی چمک
- ✿... بُری حرص سے بچنے اور اچھی حرص اپنانے کے طریقے

پیشکش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضری کی سعادت ملے تو اعتکاف کی نیت کرلیا کریں تاکہ اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے اور ضرورت پڑنے پر کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے۔ یہاں یہ بات بھی ذہن میں بٹھا لیں کہ اعتکاف کی نیت کھانے، پینے یا سونے کے لیے نہ ہو بلکہ اس سے مقصود **صرف اللہ کریم کی رِضا ہو۔** **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)۔ اگر ممکن ہو تو اعتکاف کی نیت کرکے 12 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیجئے یا اور کوئی نیک کام کرلیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ ثواب بڑھ جائے گا اور مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

سَرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قِیامت کے روز **اللہ** پاک کے عَرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، تین شخص **اللہ** پاک کے عَرش کے سائے میں ہوں گے۔ عَرض کی گئی: **یارَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم! وہ کون لوگ ہوں گے ؟ ارشاد فرمایا: (1)... وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2)... میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3)... مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔[1]

یا الٰہی گرمیٔ مَحشَر سے جب بھڑکیں بدن	دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[3]

مسئلہ: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

☆ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆ پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیت کیجئے ☆ ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیّت کیجئے ☆ اگر قلم (Pen/ Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَمّ نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے "**اچھی اور بُری لالچ**" آج کے بیان میں ہم سنیں گے، زبان سینے پر لٹک گئی۔ حرص کسے کہتے ہیں۔ حرص کا انجام، مال کی حرص کا وبال، لالچ کی چمک، بُری حرص سے بچنے اور اچھی

---

[1]... البدور السّافرۃ فی امور الاخرۃ للسیوطی، ص ۱۳۱، حدیث: ۳۶۶

[2]... حدائقِ بخشش، ص ۱۳۲

[3]........ معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ ۵۹۴۲، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

حرص اپنانے کے طریقے۔ اور اس کے علاوہ بہت سی اہم معلومات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ ان شآء اللہ

زبان لٹک کر سینے پر آگئی

مفسرِ قرآن حضرت علّامہ احمد بن محمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تفسیر صاوی میں تحریر فرماتے ہیں: **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** اپنے دور کا بہت بڑا عالم اور عابد وزاہد تھا۔ اس کو اسمِ اَعْظَم کا بھی علم تھا۔ یہ اپنی جگہ بیٹھا ہوا اپنی روحانیت سے عرشِ اَعْظَم کو دیکھ لیا کرتا۔ بہت ہی مُسْتَجَابُ الدَّعْوَات تھا کہ اس کی دعائیں مقبول ہوا کرتی تھیں۔ اس کے شاگردوں کی تعداد بھی بہت زِیادَہ تھی۔ مشہور یہ ہے کہ اس کی درسگاہ میں طالب علموں کی دواتیں 12 ہزار تھیں۔ جب حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام "قومِ جبارین" سے جِہاد کرنے کے لئے بنی اسرائیل کے لشکروں کو لے کر روانہ ہوئے تو **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کی قوم اس کے پاس گھبرائی ہوئی آئی اور کہا کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بہت ہی بڑا اور نہایت ہی طاقتور لشکر لے کر حملہ آور ہونے والے ہیں، وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو ہماری زمینوں سے نِکال کر یہ زمین اپنی قوم بنی اسرائیل کو دے دیں۔ اس لئے (مَعَاذَ اللہ) آپ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے ایسی بددعا کر دیجئے کہ وہ شکست کھا کر واپس چلے جائیں، آپ چونکہ مُسْتَجَابُ الدَّعْوَات ہیں (یعنی آپ کی دعا قبول ہوتی ہے)، اس لئے آپ کی دُعا ضرور مقبول ہو جائے گی۔ یہ سُن کر **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کانپ اٹھا اور کہنے لگا: تمہارا ناس ہو، خدا کی پناہ! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام **اللہ** پاک کے رسول ہیں اور ان کے لشکر میں مومنوں اور فرشتوں کی

جَمَاعَت ہے، ان پر بھلا میں کیسے اور کس طرح بد دعا کر سکتا ہوں؟ لیکن اس کی قوم نے رو رو کر اور گڑگڑا کر اس طرح اِصرار کیا کہ اس کو کہنا پڑا کہ اِستخارہ کر لینے کے بعد اگر مجھے اجازت مل گئی تو بد دعا کر دوں گا۔ جب اِستخارے میں بد دعا کی اجازت نہیں ملی تو اس نے صاف صاف جواب دے دیا کہ اگر میں بد دعا کروں گا تو میری دنیا و آخرت دونوں برباد ہو جائیں گی۔ اب کی بار اس کی قوم نے بہت سے **قیمتی تحائف اس کے سامنے رکھے اور بد دعا کرنے پر بے پناہ اِصرار کیا۔ یہاں تک کہ بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء پر حرِص و لالچ کا بھوت سوار ہو گیا اور وہ مال کے جال میں پھنس کر ان کی خواہش پوری کرنے پر تیّار ہو گیا** اور اپنی گدھی پر سوار ہو کر بد دعا کے لئے چل پڑا۔ راستے میں بار بار اس کی گدھی ٹھہر جاتی اور منہ موڑ کر بھاگ جانا چاہتی مگر یہ اس کو مار مار کر آگے بڑھاتا رہا۔ یہاں تک کہ گدھی کو **اللہ** پاک نے بولنے کی طَاقت عَطا فرمائی اور اس نے کہا: اَفْسوس! اے بلعم! تُو کہاں اور کدھر جا رہا ہے؟ دیکھ! میرے آگے فرشتے ہیں جو میرا راستہ روکتے اور میرا منہ موڑ کر مجھے پیچھے دھکیل رہے ہیں۔ اے بلعم! تیرا بُرا ہو کیا تُو **اللہ** کے نبی اور مُومِنِیْن کی جَمَاعَت پر بد دعا کرے گا؟ مگر **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کی آنکھوں پر لالچ کی پٹی بندھ چکی تھی، لہٰذا وہ گدھی کے خبر دار کرنے کے باوجود بھی واپس نہیں ہوا اور "حُسْبَان" نامی پہاڑ پر چڑھ کر بلندی سے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لشکروں کو بغور دیکھتے ہوئے بد دعا کرنے لگا۔ لیکن خدا کی شان دیکھئے کہ وہ بد دعا تو حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے کرتا مگر اس کی زبان پر اس کی اپنی قوم کے لئے بد دعا جاری ہو جاتی۔ یہ دیکھ کر کئی مرتبہ اس کی قوم نے ٹوکا کہ اے بلعم! تم تو

اُلٹی بد دعا کررہے ہو۔ کہنے لگا: میں کیا کروں! میں بولتا وہی ہوں جو تم چاہتے ہو مگر میری زبان سے نکلتا کچھ اور ہے! پھر اچانک اس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا اور اس کی زبان لٹک کر اس کے سینے پر آگئی۔ اس وَقت **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** نے اپنی قوم سے رو کر کہا: اَفسوس میری دنیا و آخِرَت دونوں تباہ وبرباد ہو گئیں، میرا اِیمان جاتا رہا اور میں قہرِ قہار و غَضَبِ جبار میں گرفتار ہو گیا ہوں۔ جاؤ! اب میری کوئی دُعا قبول نہیں ہو سکتی۔ (1)

ڈر لگتا ہے ایماں کہیں ہو جائے نہ برباد — سرکار بُرے خاتمے سے مجھ کو بچانا
جب روح مِرے تن سے نکلنے کی گھڑی ہو — شیطانِ لعیں سے مِرا ایمان بچانا
جب دم ہو لبوں پر اے شَہَنشاہِ مدینہ — تم جلوہ دکھانا مجھے کلمہ بھی پڑھانا(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُری لالچ کا انجام

اس واقعہ کا ذکر پارہ 9، سُوْرَۂ اَعْرَاف کی آیت نمبر 175 میں ہے:

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾

(پ۹، الاعراف: ۱۷۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور اے محبوب انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہو گیا۔

---

[۱]... تفسیر صاوی، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۵، ۲/۷۲۷ملخصًا
[۲]... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۳۵۲

تفسیر صراط الجنان میں ہے: یعنی اگر ہم چاہتے تو نافرمانی کرنے سے پہلے ہی اسے روک دیتے پھر ان آیات پر عمل کی وجہ سے اسے بلند مرتبہ عطا فرما کر اَبرار کے درجات میں پہنچا دیتے، لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اس نے دنیا اور اس کی لذتوں کو آخرت اور اس کی نعمتوں پر ترجیح دینے میں اپنی خواہش کی پیروی کی۔[1]

بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء کی لالچ کی سزا **اللہ** پاک نے ایسی دی کہ اس کی حالت کتے کی حالت کی طرح کر دی چنانچہ پارہ 9، سُوْرَۂ اَعْرَاف کی آیت نمبر 176 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْؕ

(پ۹، الاعراف: ۱۷۶)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اُسے اٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکالے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے

لالچ اور نفسانی خواہش لے ڈوبی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیت میں **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کا حال بیان ہوا، یہ شخص فضل و کمال کے اس مرتبے پر پہنچا ہوا تھا کہ گزشتہ کتابوں کا عالم تھا، اللہ پاک کا اسمِ اعظم اسے معلوم تھا، جو دعا مانگتا وہ قبول ہوتی، اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے عرش کو دیکھ

[1] ۰۰۰ قرطبی، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ۴/۲۳۰، الجزء السابع، مدارک، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ص۳۹۵، ملتقطاً

لیتا، بارہ ہزار طلبا اس کے درس میں شریک ہو کر اس کی باتیں لکھا کرتے تھے۔(1)

فضل و کمال کا اتنا بڑا مرتبہ پانے والا شخص جب اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا، دنیا کے مال اور اس کی نعمتوں کا خواہش مند ہو گیا، آخرت اور اس کی نعمتوں کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا، بالآخر جو کچھ اسے عطا ہوا تھا سب چھین لیا گیا، اس کا ایمان برباد ہو گیا اور دنیا و آخرت میں ناکام اور نقصان اٹھانے والا ہو گیا۔(2)

یاد رہے کہ مال اور مرتبے کی حرص دین کے لئے انتہائی نقصان دِہ ہے جبکہ اچھی نیّت سے لیے گئے مال میں اللہ پاک برکت بھی عطا فرماتا ہے جیسا کہ

حضرت حَکِیم بن حِزَام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ”رسولِ اکرم، نبیٔ محترم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”اے حکیم! یہ مال تر و تازہ اور میٹھا ہے، جو اسے اچھی نیت سے لے تو اُسے اِس مال میں برکت دی جاتی ہے اور جو اسے قلبی لالچ سے لے گا تو اُسے اِس مال میں برکت نہیں دی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھائے اور پیٹ نہ بھرے اور (یاد رکھو) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔(3)

حرصِ دنیا نکال دے دل سے　　بس رہوں طالبِ رضا یارب(4)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1]... صاوی، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۵، ۷۲۷/۲

[2]... خازن، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ۱۶۰/۲

[3]... بخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ھذا المال خضرۃ حلوۃ، ۲۳۰/۴، الحدیث: ۶۴۴۱

[4]... وسائل بخشش (مُرمَّم)، ص ۸۱

حرص کسے کہتے ہیں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ حرص کا تعلق صرف مال و دولت سے ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ حرص تو کسی شے کی مزید خواہش کرنے کا نام ہے اور وہ چیز کچھ بھی ہو سکتی ہے چاہے وہ مال ہو یا کچھ اور۔ حضرتِ علامہ عبد المُصطفٰے اعظمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ لکھتے ہیں: لالچ اور حِرْص کا جذبہ خوراک، لباس، مکان، سامان، دولت، عزت، شہرت الغرض ہر نعمت میں ہوا کرتا ہے۔[1]

پارہ 5 سورۂ نساء کی آیت نمبر 128 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ (پ۵، النساء:۱۲۸)	ترجمۂ کنز الایمان: اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں۔

تفسیرِ خازن میں اس آیت کے تحت ہے: ”لالچ" دل کا لازمی حصہ ہے کیونکہ یہ اِسی طرح بنایا گیا ہے۔ اولادِ آدم میں حرص لالچ اور حسد یہ تین چیزیں رکھی گئی ہیں اور قیامت تک رہیں گی[2] ان تینوں چیزوں یا کسی ایک سے کامیابی اسے ہی ملتی ہے جسے اللہ پاک توفیق دے۔

چنانچہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ (پ۲۸، الحشر:۹)	ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

[۱]... جنتی زیور، ص ۱۱۱ ملخصًا

[۲]... المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب العاشر: فی التوکل... الخ، ص ۱۱۲

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیت کے تحت لکھا ہے : اس آیت سے معلوم ہوا کہ جن حضرات کے نفس کو لالچ سے پاک کر دیا گیا وہ حقیقی طور پر کامیاب ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نفس کے لالچ جیسی بُری عادت سے بچنا بہت مشکل ہے، جس پر اللہ پاک کی خاص رحمت ہو تو وہی اس عادت سے بچ سکتا ہے۔ یہ عادت کس قدر نقصان دِہ ہے اس کا اندازہ اس حدیث مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا"ظلم کرنے سے ڈرو کیونکہ ظلم قیامت کا اندھیرا ہے اور **نفس کے لالچ** سے بچو کیونکہ اس لالچ نے تم سے پہلی اُمتوں کو ہلاک کر دیا کہ لالچ نے ان کو ناحق قتل کرنے اور حرام کام کرنے پر اُبھارا۔[1]

اور اس سے بچنا کس قدر فائدہ مند ہے، اس کا اندازہ اس روایت سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیتُ اللہ شریف کا طواف کرتے ہوئے صرف یہی دعا مانگ رہے تھے: اے اللہ! مجھے میرے نفس کی حرص سے بچا۔ جب ان سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: جب مجھے میرے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا گیا تو نہ میں چوری کروں گا، نہ بدکاری کروں گا اور نہ ہی میں نے اس قسم کا کوئی کام کیا ہے۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لوگوں کی حرص کے حوالے سے مختلف حالتیں ہیں، کوئی مال کا حریص ہے تو کوئی جاگیر و جائیداد کی حرص اپنے اندر لیے ہوئے ہے، کسی کو گناہوں کی حرص نے اندھا کیا ہوا ہے تو کوئی حُبِّ جاہ (یعنی شہرت کی خواہش) کی

---

[1] ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۳۹۴، الحدیث: ۵۶(۲۵۷۸)

[2] ...تفسیر طبری، الحشر، تحت الآیۃ: ۹، ۱۲/ ۴۲

حرص میں مبتلا ہے۔جہاں ان بُرے کاموں کے حریص پائے جاتے ہیں،وہیں **اللہ** پاک کے ایسے بندے بھی موجود ہیں جن کے دل نیکیوں کی حرص سے بھرے ہوئے ہیں، جنہیں اُمت کی خیر خواہی کی حرص بے قرار رکھتی ہے اور وہ دن رات سنت کی خدمت اور امت کی رہنمائی میں دن رات ایک کیے ہوئے ہیں، فی زمانہ اگر دیکھا جائے تو اُن پاکیزہ لوگوں میں امیرِ اہلسنت مولانا **محمد الیاس عطار قادِری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ بھی ہے جن کے دل **دُنیاوی لالچ** سے پاک ہیں، آپ نہ صرف خود نیکیوں کے حریص ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نیکیوں کا حریص بنانے والے ہیں، آپ میں امت کی خیر خواہی اور نیکیوں کی اتنی حرص ہے کہ کہا جاسکتا ہے کہ آپ کا کوئی کام نیکی اور نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی سے خالی نہیں۔ آپ کا بڑی عمر والا ہونا بھی آپ کی نیکیوں کی حرص میں رکاوٹ نہیں بلکہ آپ اس عمر میں بھی مدنی چینل پر دِین کی خدمت اور کتب ورسائل کی تصنیف میں مصروف رہتے ہیں اور پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے لوگوں کو نیکی کی طرف متوجہ کیے ہوئے ہیں۔ **اللہ** پاک ہمیں بھی ان کی نیک سیرتِ پاک کی ان نیک عادات سے حصہ عطا فرمائے اور ان کے علم و عمل اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

حرص کی اقسام

پیارے اسلامی بھائیو! انسان میں جن چیزوں کی حرص پائی جاتی ہے، ان میں سے کچھ باعثِ ثواب ہوتی ہیں تو کچھ باعثِ عذاب اور کچھ محض جائز ہوتی ہیں، جن پر کوئی ثواب وعذاب یا پکڑ نہیں۔ لیکن یہی جائز کام اگر کوئی اچھی نیت سے کرے تو وہ ثواب

کا مُسْتَحِق اور اگر بُرے اِرادے سے کرے تو عذابِ نار کا حقدار ہو جاتا ہے۔

اسی طرح حرص بھی تین طرح کی ہے **(۱)**...اچھی حِرْص **(۲)**...بُری حِرْص **(۳)**...جائز حِرْص لیکن اگر اس حِرْص میں اچھی نیت ہو گی تو یہ حِرْص **محمود** (یعنی اچھی) بن جائے گی اور اگر بُری نیت ہو گی تو مَذْمُوم (یعنی بُری) ہو جائے گی۔[1]

اگر **اللہ** پاک کی رحمت اور اُس کی توفیق سے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات، تلاوت، ذکرُ اللہ، دُرُودِ پاک، حصولِ علمِ دین، صِلہ رحمی، خیر خواہی اور نیکی کی دعوت عام کرنے اور دیگر نیکیوں کی حِرْص ہو تو یہ حرص **محمود** (یعنی اچھی) ہے۔ اور اگر کھانے پینے، زیادہ سونے، حلال مال اکٹھا کرنے، اپنا اچھا مکان بنانے، تحائف ملنے عمدہ لباس پہننے اور دیگر ایسے کاموں کی حرص ہو تو یہ حرص مباح (یعنی جائز) ہے۔

اگر خدانخواستہ نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر رشوت، چوری، بدنگاہی، بدکاری، اَمْرَد پسندی، واہ واہ کی شہرت، فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے، نشے، جُوئے کی حِرْص، غیبت، تُہمت، چُغلی، گالی دینے، بدگمانی، لوگوں کے عیب ڈھونڈنے اور انہیں اُچھالنے و دیگر گناہوں کی حِرْص ہو تو ایسی حرص مذموم (بُری) اور حرام و گناہ ہے۔

ہمیں کونسی حرص اپنانی چاہئے؟

پیارے اسلامی بھائیو! حِرْص کی تینوں قسمیں ہمارے سامنے ہیں اب ہم غور کریں کہ ہمارے اندر کون سی حِرْص پائی جارہی ہے، اس حِرْص کا رُخ موڑنا ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم اپنی حرص کا رُخ نیکی کے کاموں کی طرف موڑ دیں، ہم نیکیوں

---

[1]... حرص، ص ۱۳

کے حریص بن جائیں اور گناہوں کی مذموم اور بُری حرص کو بالکل ختم کر دیں کیونکہ بُری حرص آدمی کو تباہ و برباد کر دیتی ہے جیسا کہ پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا فرمان ہے: لالچ سے بچو کیونکہ یہ فوراً لاحق ہونے والا فقر ہے۔ [1]

ابنِ آدم کی حرص

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: اگر ابنِ آدم کے پاس سونے (Gold) کی دو وادیاں (یعنی دو پہاڑوں کے درمیان جو جگہ ہوتی ہے وہ) بھی ہوں تب بھی یہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابنِ آدم کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ [2]

انسان کی حِرص ختم نہیں ہوتی

علامہ اَبُوزَکَرِیَّا یَحْیٰ بِنْ شَرَف نَوَوِی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں: حدیث کے معنٰی یہ ہیں کہ انسان دنیا پر لالچی ہی رہے گا حتی کہ اس کی موت آجائے اور اس کے پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھرے گی [3]

انتہائی لالچی اور بخیل

حضرت عَلَّامَہ مُلَّا عَلِی قَارِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس بات کی تَنْبِیہ ہے کہ انسان کی فِطرَت میں ایک ایسا بُخْل ہوتا ہے جو اسے لالچی بناتا ہے جیسا کہ

---

[1] ... الزھدالکبیر، ص ۸۶، حدیث: ۱۰۱

[2] ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب لو ان لا بن آدم---الخ، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۱۶

[3] ... فیضان ریاض الصالحین، ۱/۲۷۸ بحوالہ شرح مسلم للنووی، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ۴/۱۳۹، الجزء السابع

ارشادِ الٰہی ہے:

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۠ (۱۰۰) (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۰۰)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔

قرآنِ کریم کی تفسیروں میں سے ایک مشہور تفسیر "تفسیرِ کبیر" میں ہے کہ یہاں انسان کو اس کی اصل کے اعتبار سے بڑا کنجوس فرمایا گیا ہے کیونکہ انسان کو محتاج پیدا کیا گیا اور محتاج انسان لازمی طور پر اسی چیز کو پسند کرتا ہے اور اپنی ذات کے لیے روک لیتا ہے جس سے محتاجی دور ہو جائے۔ جبکہ انسان کی سخاوت خارجی اَسباب کی وجہ سے ہوتی ہے جیسے اپنی تعریف پسند ہونا یا ثواب ملنے کی امید ہونا۔ اس سے ثابت ہوا کہ انسان اپنی اصل کے اعتبار سے بخیل ہے۔[1]

اور یہ آیت ابنِ آدم کے انتہائی لالچی اور بخیل ہونے پر دلیل ہے، ابنِ آدم اس پرندے سے بھی زِیادَہ بخیل اور لالچی ہے جو ساحلِ سمندر پر اس خوف سے پیاسا مر جاتا ہے کہ کہیں پانی پینے سے پانی خَتْم نہ ہو جائے اور اس کیڑے سے بھی زِیادَہ بخیل اور لالچی ہے جس کی خوراک مٹی ہے لیکن وہ اس خوف سے بھوکا مر جاتا ہے کہ کہیں کھانے سے مٹی ختم نہ ہو جائے۔[2]

---

[1] ... تفسیر کبیر، الاسراء، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۴۱۲/۷

[2] ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الرقاق، الفصل الاول، ۱۲۴/۹، تحت الحدیث: ۵۲۷۳

پیارے اسلامی بھائیو! مال کی حرص وہ مذموم (بُری) حرص ہے کہ **اللہ** پاک نے قرآنِ کریم میں بہت سی آیات میں اس سے بچنے اور مال کی حرص کی مذمت بیان فرمائی، کہیں فرمایا کہ اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں **اللہ** کے ذکر سے غافل نہ کرے۔ کہیں فرمایا کہ مال تمہارے لیے فتنہ ہے، کہیں فرمایا کہ جو دنیا کی آرائش چاہتا ہے ہم دنیا میں اسے پورا پھل دیں گے، مال سے محبت کرنے والے کے بارے میں فرمایا: بیشک وہ مال کی محبت میں ضرور بہت شدید ہے، مگر **اللہ** کی نعمتوں کے شکر اور اس کے ذکر سے غافل ہے۔

حضور نبیِ کریم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے مختلف مواقع پر مال کی مذمت کے بارے میں فرمایا: **مال** کی محبت دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتی ہے جیسے پانی سبزی اُگاتا ہے۔ **زیادہ مال** ہلاک کرنے والا اور اپنے مالک کو بُرے لوگوں میں شامل کر دیتا ہے۔ **مال** آخرت کے لیے وبال کا باعث ہے۔ مال اور مرتبہ کی حرص انسان کے دین کو اس سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جو دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ کو پہنچاتے ہیں۔[1] مال یعنی درہم و دینار کے بندے پر لعنت کی گئی ہے[2] اور آپ نے فرمایا کہ آدمی بوڑھا ہوتا ہے مگر مال کا لالچ اور عمر کی زِیادَتی جوان ہوتی ہے۔[3]

دولت کی حرص دل سے **اللہ** دُور کر دے	عشقِ رسول دے دے یہ دعا کر رہے ہیں[4]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... ترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللہ، ۱۶۶/۴، حدیث:۲۳۸۳

2 ... ترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللہ، ۱۶۶/۴، حدیث: ۲۳۸۲

3 ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۱۵-(۱۰۴۷)

4 ... وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۹۹

لالچی شخص کا معبود

اے عاشقانِ رسول! واقعی حرص و لالچ بہت بُری بلا ہے، حضرت سیدنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لالچی شخص جس شخص سے لالچ رکھتا ہے وہ گویا اس کا مَعْبُود بن جاتا ہے۔ پھر یہ اس سے دوستی کرنے، اس کا محبوب بننے اور اس تک پہنچنے کے لئے ہر راستے پر چل پڑتا ہے اور اس کی کم سے کم حالت یہ ہوتی ہے کہ یہ جھوٹی تعریف کرتا ہے اور اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف اور نَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم کرنے اور بُرائی سے منع کرنے کو) تَرْک کرتے ہوئے اس کے سامنے مُداہنت سے کام لیتا ہے (یعنی حق بات چھپاتا ہے)۔ (1)

لالچ کی چمک

امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا فرمان ہے: لالچ کی چمک دیکھ کر عقل اکثر مار کھا جاتی ہے۔ آپ کا ہی فرمان ہے: مردوں کی عقل کو شراب بھی اتنا خراب نہیں کرتی جتنا کہ لالچ کرتی ہے۔ (2)

مال کی حرص کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی لالچ کی چمک دیکھ کر عقل اکثر مار کھا جاتی ہے اور یوں لالچی شخص لالچ میں آکر **اللہ** پاک کی نافرمانی کرنے اس کے برگزیدہ بندوں کی مخالفت کرنے سے بھی نہیں کتراتا اور لالچ میں آکر اپنے دین سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا

---

1 ... احیاء العلوم، ۳/ ۱۰۲

2 ... المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب العاشر: فی التوکل...الخ، ص ۱۱۲

اور اپنی آخرت تو برباد کرلیتا ہی ہے دنیا میں بھی ذلیل ورسوا ہو جاتا ہے۔

حرص وہوسِ بد سے دل تُو بھی سِتَم کرلے	تُو ہی نہیں بے گانہ دُنیا ہی پَرائی ہے [1]

شعر کی مختصر وضاحت: اس شعر میں اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت امام احمد رضاخان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه اپنے دل سے مخاطب ہوتے ہوئے فرماتے ہیں: اے دل بُری لالچ اور طمع کے ساتھ جتنا ظلم کرسکتا ہے کرلے کیونکہ صرف تُو ہی تو نہیں ساری دنیا ہی اجنبی اور بیگانی ہے۔ جو صرف اپنی خواہشات کے پیچھے پڑی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

لمبی زندگی کی حرص

مال کی حرص کے علاوہ ایک حرص لمبی زندگی کی بھی ہے جس کی خواہش فی زمانہ شاید ہر شخص اپنے دل میں لیے پھرتا ہے، لمبی لمبی امیدیں اور منصوبے (Plans) بنائے بیٹھا ہے حالانکہ خدائے جبار وقہّار مشرکوں کی لمبی زندگی کی خواہش کی مذمت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَیٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ

ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب **لوگوں سے زِیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں** اور مشرکوں سے ایک کو تمنا ہے کہ کہیں ہزار برس جیئے اور وہ اسے

[1] ... حدائق بخشش، ص ۱۹۳ مکتبۃ المدینہ کراچی

اَنۡ یُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ (پ۱، البقرۃ:۹۶)	عذاب سے دور نہ کرے گا اتنی عمر دیا جانا اور **اللہ** ان کے کوتک (بُرے عمل) دیکھ رہا ہے

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت جو بیان کیا گیا اس کا خلاصہ ہے: اے حبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، مجوسی مشرک ہزار برس جینے کی تمنا رکھتے ہیں اور یہودی ان سے بھی بڑھ گئے کہ انہیں جینے کی ہوس سب سے زیادہ ہے حالانکہ اتنی عمر کا دیا جانا بھی اسے جہنم کے عذاب سے دور نہ کرسکے گا اور اللہ پاک ان کے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے اور ان کا کوئی حال اللہ پاک سے چھپا ہوا نہیں۔[1]

دنیوی زندگی کے حریص کون؟

پیارے اسلامی بھائیو! کفار دنیاوی زندگی پر حریص ہوتے اور موت سے بہت بھاگتے ہیں جبکہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اگر زندگی چاہتا ہے تو صرف اس لئے کہ زیادہ نیکیاں کرے، آخرت کا سامان جمع کرے اور آخرت کا سامان جمع کرنے کے لئے زندگی چاہنا یہ زندگی کی ہوس نہیں بلکہ آخرت کی تیاری ہے جو کہ اچھی حرص ہے۔ لیکن یاد رہے کہ لمبی عمر اور زیادہ مال اللہ پاک کے راضی ہونے کی علامت نہیں بلکہ یہ تو بعض اوقات وبال کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ ارشاد فرمایا "جس کی عمر لمبی ہو اور عمل نیک ہو۔ اس شخص نے پھر عرض کی: لوگوں میں

[1] ... خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۹۶، ۱/۷۱

سب سے بُرا کون ہے ؟ارشاد فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔[1]

حرصِ دنیا نکال دے دل سے	بس رہوں طالبِ رضا یارب[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر حرص بُری نہیں ہوتی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مال کی حرص اور لمبی زندگی کی حرص کے متعلق سُنا، یاد رکھئے !ہر حرِص بُری نہیں ہوتی بلکہ اچھی چیز کی حرِص اچھی اور بُری کی حرِص بُری ہوتی ہے، مگر اچھائی یا بُرائی کی طرف جانا ہمارے ہاتھ میں ہے۔مال نہ تو مُطلَقاً بھلائی کی چیز ہے نہ ہی مَحض بُرائی کی شے، چنانچہ مال کمانے کی حرِص بھی ہر صورت میں مذموم (بُری) نہیں ہے۔قدرِ کفایت سے زیادہ مال کمانے کی حرِص اس لئے رکھنا کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کی مدد کرے گا تو یہ اچھی حرص ہے، جبکہ دوسروں پر فخر جتانے کی نیت سے ایسا کرنا بُرا ہے۔بہارِ شریعت جلد 3 حصہ 16 صفحہ 609 پر ہے، جس کا خلاصہ ہے: اتنا کمانا فرض ہے جو اپنے لیے، اہل وعیال کے لیے یا جن کا خرچہ اس کے ذمہ واجِب ہے، ان پر خرچ کرنے کے لیے اور قرض وغیرہ ادا کرنے کے لیے کافی ہو، اس کے علاوہ ماں باپ تنگ دست ہوں تو ان کے لیے اتنا کمانا جو انہیں کافی ہو یہ بھی فرض ہے۔اس فرض کمائی کے بعد اسے اختیار ہے کہ اسی پر اکتفا کرے یا مزید کما کر کچھ مستقبل کے لیے بچا کر رکھے۔اور مستحب کی صورت یہ ہے کہ اپنی ان حاجات

---

[1] ...ترمذی،کتاب الزهد عن رسول اللہ، باب منه، ۱۴۸/۴، الحديث: ۲۳۳۷

[2] ...وسائل بخشش مرمم، ص ۸۱

کے علاوہ فقراء و مساکین کی مدد کرنے یا اپنے قریبی رشتہ داروں کی مدد کرنے کے لیے کمائے یہ **مستحب** اور **نفل عبادت سے افضل** ہے۔ اور اس لیے کمانا کہ مال و دولت زیادہ ہونے سے میری عزت و وقار میں اضافہ ہو گا، فخر و تکبر کی نیت نہ ہو اتنا کمانا مباح ہے۔ اور اگر کمانے سے مقصد فقط مال کی کثرت یا فخر و تکبر ہے تو منع ہے۔[1]

حرص سے بچنے کی تدبیریں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً حرص سے بچنا ناممکن کہ یہ انسان کے خمیر میں شامل ہے، لیکن بُری حرص کو نیکی کی حرص میں تبدیل کرنا ممکن ہے۔ بُری حرص سے بچنے کے لیے ☆ بارگاہِ الٰہی میں حرص سے بچنے کی دعا کیجئے ☆ حرصِ مال کے نقصانات پر غور کیجئے ☆ صبر و قناعت اپنا لیجئے ☆ خواہشات کو کنٹرول کیجئے ☆ اپنے رب پر حقیقی توکل اور اخراجات میں میانہ روی اختیار کیجئے ☆ لمبی امیدیں نہ لگائیے ☆ موت کو یاد کیجئے ☆ میدانِ محشر میں مالداروں سے حساب کا تصور کیجئے ☆ سخاوت کی عادت اپنا لیجئے ☆ مال کے حریصوں کے عبرتناک انجام اپنے پیشِ نظر رکھئے۔

عبادت کی حرص

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مال و دولت، منصب و شہرت اور دیگر دنیاوی چیزوں کی بُری حرص سے بچ کر **نیکیوں کا حریص** بننا بے حد ضروری ہے، سرکارِ ذی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیکیوں کا حریص بننے کی تاکید فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: **اس پر حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ پاک**

[1] ... الفتاوی الہندیة، کتاب الکراھیة، الباب الخامس عشر فی الکسب، ج۵، ص۳۴۸، ملخصاً

سے مدد مانگو عاجز نہ ہو۔[1]

حضرت علامہ شرف الدین نَوَوِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اس حدیث پاک کی شرح فرمائی کہ: اللہ پاک کی عِبَادَت میں خوب حِرْص کرو اور اس پر اِنعام کا لالچ رکھو مگر اِس عبادت میں بھی اپنی کوشش پر بھروسہ کرنے کے بجائے اللہ پاک سے مدد مانگو۔[2]

مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: دُنیاوی چیزوں میں قَنَاعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حِرْص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دین کے کسی درجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔[3]

نیکیوں کی حرص بڑھایئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنا یہ ذہن بنالیجئے کہ مجھے نیکیوں کا حریص بننا ہے، نیکیوں کا حَرِیْص بننے کے لیے (۱)...نیکیوں کے فضائل کا مُطَالَعَہ کیجئے کیونکہ انسانی طبیعت اس شے کی طرف جلدی راغب ہوتی ہے جس میں اسے اپنا فائدہ دکھائی دیتا ہے پھر (۲)...رضائے الٰہی پانے کی نیت سے راہِ عمل پر قدم رکھ دیجئے (۳)...نیکیوں پر اِستقامت حاصِل کرنے کے لئے اچھی صُحْبَت اِختیار کرلیجئے اور (۴)...جس طرح مال و دولت کے حریص لوگ مالداروں کو اپنا آئیڈیل بناتے ہیں کہ مجھے بھی اِنہی کی طرح مالدار بننا ہے، اسی طرح ہمیں بھی چاہئے کہ نیکیاں کرنے کا جذبہ بڑھانے، اس راہ میں پیش آنے والی مشقتوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ پانے کے لئے اور دیگر اچھی

---

[1] ...مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوة...الخ، ص ۱۴۳۴، حدیث: ۶۷۷۴

[2] ...شرح مسلم للنووی، الجزء ۸، ۱۶/۲۱۵، ملخصًا

[3] ...حرص، ص ۱۸ بحوالہ مراٰۃ المناجیح، ۷/۲۱۱

اچھی نیتوں کے ساتھ بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہ کو اپنا آئیڈیل بنالیں کیونکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی زندگیاں یقیناً ہمارے لئے راہ نما اصول ہیں۔[1] آیئے ترغیب کے لئے چند واقعات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ

(۱) صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا شوقِ عبادت

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ ہم بے کسوں کے مددگار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزہ رکھا؟ تو حضرتِ سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عَرض کی: میں نے۔ پھر پوچھا: آج تم میں سے کس نے جنازے میں شرکت کی؟ تو آپ نے عَرض کی: میں نے۔ دریافت فرمایا: آج تم میں سے کس نے مِسکین کو کھانا کھلایا؟ آپ نے عَرض کی: میں نے۔ اِرشاد فرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی؟ آپ نے عَرض کی: "میں نے۔" تو دو عالَم کے شَہَنشاہ، اُمّت کے خیر خواہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس کسی میں یہ عادتیں جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخِل ہو گا۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللہ! سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کس قدر نیکیوں کے حریص تھے، اللہ پاک ان کے صدقے ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب فرمائے۔

نہایت مُتّقی و پارسا صِدّیقِ اکبر ہیں	تَقی ہیں بلکہ شاہِ اَتْقِیا صِدّیقِ اکبر ہیں
امیرُ المؤمنیں ہیں آپ امام المسلمیں ہیں آپ	نبی نے جنّتی جن کو کہا صِدّیقِ اکبر ہیں[3]

[1] ... حرص، ص ۲۲

[2] ... حرص، ص ۲۸، بحوالہ مسلم، ص ۳۱۵، حدیث: ۸۲۰۱

[3] ... وسائلِ بخشش (مرمم)، ص ۵۶۵

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(۲)...زخمی حالت میں بھی نماز ادا فرمائی

اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پر نمازِ فَجْر سے پہلے خنجر سے قاتِلانہ حملہ کیا گیا، مگر آپ شدید زخمی ہونے کے باوُجُود اپنی زِنْدَگی کے آخری سانس تک **نماز کا اِہتمام** کرتے رہے[1]

وہ عُمَر وہ حبیبِ شہِ بحر و بر	وہ عمر خاصہٗ ہاشمی تاجور
وہ عمر کھل گئے جس پہ رحمت کے در	وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سَقَر

اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام[2]

اشعار کی مختصر وضاحت: وہ عمر(رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ)جو رسولِ اکرم ، تاجدارِ حرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دوست ہیں اور خواص میں سے ہیں، جن پر **اللہ** پاک نے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیئے اور ان کے دشمنوں پر جہنم بھی شیدائی ہے کہ جیسے جہنم کے پاس جائیں گے وہ انہیں پکڑ لے گی، وہ عمر جو **اللہ** کے دوست ہیں ان پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(۳)شہادتِ عثمان دورانِ تلاوتِ قرآن

حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہلے ہی عالیشان

[1] ... مصنف ابن ابی شیبہ، ۸/۵۷۹، حدیث: ۲۱

[2] ... حدائق بخشش، ص ۲۱۳

شہادت کی خوشخبری سنا دی تھی کہ ”اے عثمان !تم سُورۂ بقرہ پڑھتے ہوئے شہید ہوگے اور تمہارا خون اِس آیت پر پڑے گا: ”فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ“[1] اپنی خِلافت کے آخری اَیّام میں جب حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سخت آزمائش میں مُبتَلا ہوئے اور اپنے ان ایام کو زندگی کے آخری ایام جانتے ہوئے بھی کسی قسم کی حِیل و حجت کی بجائے نفل روزے رکھتے اور تلاوتِ قرآن میں مشغول رہتے حتّٰی کہ جب آپ کی شَہادَت ہوئی تو اس وَقْت بھی تِلاوَت کر رہے تھے۔ آپ کے جسم مُبارَک سے نکلنے والے خونِ شہادت کے قطرے سامنے کھلے ہوئے قرآنِ کریم کی اِسی آیت پر پڑے جس کے بارے میں غیب جاننے والے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خَبَر دی تھی۔[2]

واسِطہ نبیوں کے سَرْوَر کا واسِطہ صِدّیق اور عُمَر کا	واسِطہ عثمان وحیدر کا یااللہ مِری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(۴) مولا مشکل کشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا ذوقِ عبادت

امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو کئی مرتبہ دیکھا گیا کہ جب رات کی تاریکی چھارہی ہوتی، ستارے ٹمٹمارہے ہوتے اورآپ اپنے محراب میں لرزاں وترساں اپنے داڑھی مبارک تھامے ہوئے ایسے بے چین بیٹھے ہوتے کہ گویا زہریلے سانپ نے ڈس لیا ہو۔ آپ غم کے ماروں کی طرح روتے اور بے اختیار ہو کر "اے میرے رب !اے میرے رب !پکارتے، پھر دنیا سے مخاطب ہو کر فرماتے،تُو مجھے دھوکے میں ڈالنے کے

---

[1] ... مستدرک، ۲۶/۴، حدیث: ۱۱۶۴

[2] ... حرص، ۲۹تا۳۱

لئے آئی ہے ؟میرے لئے بن سنور کر آئی ہے ؟ دُور ہو جا!کسی اور کو دھوکا دینا، میں تجھے تین طلاق دے چکاہوں ، تیری عمر کم ہے اور تیری محفل حقیر جبکہ تیرے مصائب جھیلنا آسان ہیں، آہ صد آہ!زادِ راہ کی کمی ہے اور سفر طویل ہے جبکہ راستہ وحشت سے بھرپور ہے۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!واقعی اگر ہم اپنے اسلاف کی سیرت کو دیکھیں تو ان کی مبارک زندگیاں نیک اعمال کی حرص سے مالا مال ہیں۔کسی کی راتیں تلاوتِ قرآن میں گزرتیں توکسی کی نوافل کے قیام میں، کوئی سجدے کی حالت میں ساری رات گزار دیتاتو کوئی رب کے حضور گڑگڑاتے ہوئے دعامیں، کوئی روز دن میں تو کوئی روز رات میں ایک قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے توکسی کی زندگی کا ایک حصہ دن اور رات میں دو قرآنِ کریم ختم کرنے میں گزرا، حتی کہ ایسے بزرگ بھی گزرے جن کی 60سال تک ایک نماز کی جماعت بھی قضانہ ہوئی۔**اللہ** پاک ان ہستیوں کے صدقے ہمیں بھی نیکیوں کا حریص بنائے اور ہمیں فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی حِرْص عطا کرے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت	ہو توفیق ایسی عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی صُحبت اپنایئے

کہاجاتاہے کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے،تِل کو گلاب کے پھول

---

[1] ...حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابۃ من المهاجرین، ۱/۸۵

میں رکھ دیا جائے تو اُس کی صُحبَت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشِقانِ رسول کی صُحبَت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی **اللہ** ورسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مہربانی سے اَنمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے موت واقع ہوتی ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی رشک بھری موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرْکَت اور راہِ خدا میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کیجئے۔

مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار اجتماع"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اچھی صُحبت فَراہم کرتا ہے، اس کی برکت سے لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زِندگی سے تائب ہو کر نیکیوں بھری زِندگی گُزار رہے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں حصّہ لیجئے۔ ان مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **"ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا آغاز بعد نمازِ مَغْرِب سورۂ مُلک کی تلاوت سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد نَعت شریف پڑھی جاتی ہے۔ پھر بیان ہوتا ہے، جس میں عِلمِ دین کے بیش قیمت موتی چننے کو ملتے ہیں۔

پھر ذِکرو دُعا اور صَلوٰۃ وسَلام ہوتا ہے۔ اس کے بعد نمازِ عشاء اور نماز کے بعد مدنی حلقے لگتے ہیں، جس میں مختلف موضوعات (مثلاً گناہوں کے عذابات یا نیکیوں کے ثوابات) پر مختصر بیان، کوئی ایک دُعا یاد کروائی جاتی ہے، اور اجتماعی محاسبہ کروایا جاتا ہے۔ پھر وقفۂ آرام، خوش نصیب عاشقانِ رسول رات اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے کے بعد نمازِ تہجد کی برکات لُوٹتے ہیں، اذانِ فجر کے بعد صدائے مدینہ، نمازِ فجر باجماعت، نماز کے بعد مدنی حلقے میں شرکت اور پھر مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے اِشراق وچاشت کی سعادت پانے کے بعد صلوٰۃ وسلام پر اجتِماع کا اِختِتام ہوجاتا ہے۔ اجتماع کے اختتام پر کثیر عاشقانِ رسول سُنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں چنانچہ:

گھر میں مدنی ماحول کیسے بنا؟

لاہور کے علاقے ملتان روڈ کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح کی تحریر بھیجی کہ میں بے فکر اور شوخ طبیعت کا مالک تھا۔ ٹِفن بجا کر بچّوں والے گیت گانے اور قوّالوں کی نَقلیں اُتارنے کے مُعاملے میں خاندان بھر میں مشہور تھا۔ شادی ودیگر تقریبات میں فِلمی غزلیں سُنانا، بے ڈھنگے انداز میں ناچ دکھانا اور لوگوں کو ہنسانا میرا مَحبُوب مَشغلہ تھا۔ ایک باعِمامہ اسلامی بھائی نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں اِجتِماع میں جاپہنچا، مجھے بَہُت اچھّا لگا۔ یوں میں نے پابندی سے جانا شروع کردیا اور دیگر کلاس فیلوز کو بھی دعوت پیش کی جس پر وہ بھی آنے لگے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! میں نے نمازوں کی پابندی شروع کردی۔ آہِستہ آہستہ عِمامہ شریف بھی

سج گیا، جس پر گھر کے بعض افراد نے سختی کے ساتھ مخالفت کرتے اور بسااوقات مَعَاذَاللّٰہ عِمامہ شریف کھینچ کر اُتار دیا جاتا، درس دینے سے روکا جاتا، زُلفیں رکھنے پر زبردستی کٹوادیں۔ سنّتوں بھرے بَیانات کی کیسٹیں سُننے سے ڈھارس بندھی اور حوصلہ ملتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! آہستہ آہستہ گھر میں بھی مَدَنی ماحول بن گیا، وہ گھر والے جو سنّتوں بھرے اِجتماع اور مَدَنی قافلے میں سَفَر کی اِجازت نہیں دیتے تھے، انہوں نے مجھے یکمُشت 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کی اِجازت دے دی۔ گھر میں اسلامی بہنوں کا اِجتِماع شُروع ہو گیا اور والِد صاحب نے بھی داڑھی سجالی۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع بیانات ایپلی کیشن "اِسلامک سپیچز (Islamic Speeches)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ (I.T Department) کی کوشش سے (Islamic Speeches) **کے نام سے ایک ایپلی کیشن متعارف کروائی گئی ہے**، اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ **ہفتہ وار اجتماع** میں ہونے والے بیانات تحریری صورت میں حاصل کر سکیں گے۔ اس میں اردو کے علاوہ، انگلش، ہندی، سندھی، رومن اردو، Dutch زبانوں میں بھی بیانات موجود ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ مخصوص ایونٹ کے حوالے سے بیانات بھی اس ایپلی کیشن میں شامل کیے جاتے ہیں۔ ان بیانات کے مطالعے سے بہت سارا علم دین سیکھنے کا موقع ملے گا، آج ہی اس ایپلی کیشن کو انسٹال کر کے خوب برکتیں حاصل کیجئے۔

---

[1] ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۴۰۷، ملخصاً

بُری حرص پیدا ہونے کے اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! دنیوی مال و دولت، جاہ و منصب اور گناہوں کی بُری حرص سے بچنے کے لئے اس کے پیدا ہونے کے اسباب کا جاننا بھی نہایت ضروری ہے۔ بُری حرص کے پیدا ہونے کے چند اسباب یہ ہیں:

تربیت کا صحیح نہ ہونا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بُری حرص پیدا ہونے کی بڑی وجہ صحیح تربیت کا نہ ہونا ہے کیونکہ جیسی تربیت ہوگی ویسا ہی اثر ظاہر ہوگا، اگر والدین بچوں کو اور اساتذہ اپنے شاگردوں (Students) کو دنیاوی جاہ و منصب، مال و متاع اور عہدوں کو ان کی منزل بتائیں گے تو وہ یقینی طور پر اپنی اسی منزل کی حرص رکھیں گے اور اس کو پانے کے لیے دن رات ایک کرکے اسی جانب بڑھنے کی کوشش کریں گے۔

اگر ان کو **خوفِ خدا** کے بارے میں بتائیں گے، **عشقِ مصطفےٰ** کا جام پلائیں گے تو یقیناً ان میں حرص بھی اسی چیز کی پیدا ہوگی جیسا کہ حضرت علامہ عبد الرحمن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میری سنجیدہ طبیعت، مذہبی لگاؤ اور دین میں آگے بڑھنے کی جستجو میں لگے رہنے کی وجہ میرے اساتذہ کرام کا انداز تھا کہ ان میں سے اکثر زیادہ رونے والے، رِقّتِ قلبی رکھنے والے تھے اور ایسی رِقّت تھی کہ جب وہ روتے تو بہت دیر تک روتے رہتے، انہیں دیکھ دیکھ کر میرے اندر بھی ایسا ہی جذبہ پیدا ہونے لگا اور میں بھی اپنے دل میں رِقّت پاتا ہوں۔[1]

---

[1] ... حفظ العمر، مقدمہ، ص 9، دار البشائر الاسلامیہ بیروت

بُری حرص پیدا ہونے کی ایک وجہ علمِ دین سے دوری بھی ہے کہ انسان جس چیز کا علم نہیں رکھتا، اُسے کر گزرتا ہے اور یوں گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ علم کی برکت سے انسان بہت سے گناہوں سے بچ کر نیکی کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

گناہوں کی حرص سے بچنے کے تین علاج

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حرص و لالچ کے متعلق سُنا، آیئے! بُری حرص کے تین علاج بھی سنتے ہیں:

(1)... گناہوں کی پہچان کیجئے۔ گناہوں کی پہچان حاصِل کرنے اور ان کی سزائیں جاننے کے لیے عاشقانِ رسول علمائے کرام و مفتیانِ عُظّام کی صُحبت اِختیار کیجئے، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں اوّل تا آخر شرکت کیجئے، امیر اہلسنت کی دعائیں لیتے ہوئے ہر ہفتہ وار رسالہ اور مکتبۃ المدینہ کی دیگر کتب کا مطالعہ کیجئے۔ (2)... گناہوں کے نقصانات پر غور کیجئے کہ جب بندہ گناہ کرتا ہے تو غضب الٰہی کو دَعوت دیتا ہے، جنت سے دُور اور جہنم کے قریب ہو جاتا ہے، اپنی جان کو تکلیف میں ڈال دیتا ہے، اپنے باطن کو ناپاک کر بیٹھتا ہے، اَعمال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے، **اللہ** پاک اور **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ناراض کرتا ہے، تمام انسانوں سے خِیانت اور رَبُّ الْعٰلَمِیْن کی نافرمانی کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ (3)... بُرے خاتمے کا خوف دل میں پیدا کیجئے کہ گناہوں کی حرص رکھتے ہوئے گناہوں میں مُبْتَلا رہنا اور توبہ کی توفیق نصیب نہ ہونا بھی بُرے خاتمے کے اَسْباب میں سے ایک سَبَب ہے۔[1]

---

1 ... حرص، ص ۴۲ ملتقطاً

حرص سے بچنے کے طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! حرص سے بچنے کے لئے✪بارگاہِ الٰہی میں حرص سے بچنے کی دعا کرنا✪خواہشات کو کنٹرول کرنا اور اخراجات میں میانہ روی اِختیار کرنا✪اپنے ربّ کریم پر حقیقی تَوَکُّل کرنا✪لمبی لمبی امیدیں نہ لگانا✪موت کو یاد رکھنا✪میدانِ مَحْشَر میں مالداروں سے حِساب کا تَصَوُّر کرنا✪سَخَاوَت اپنانا✪صَبر و قَنَاعَت سے کام لینا✪حِرصِ مال کے نقصانات پر غور کرنا✪مال کے حریصوں کے عبرتناک اَنْجَام اپنے پیْشِ نَظَر رکھنا۔ وغیرہ بھی بے حد مفید ثابت ہوں گے[1] آیئے مل کر دعا کرتے ہیں

دولت کی حرص دل سے **اللہ** دُور کر دے	عشقِ رسول دے دے کر یہ دعا رہے ہیں[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُنّت کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے میری سنت سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔[3]

1... فیضان ریاض الصالحین، ۱/۲۸۰

2... وسائل بخشش مرمم، ص ۲۹۹

3... مشکاۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

سنّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں　　　نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

خوشبو کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی [1] (2) فرمایا: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا [2] ☆ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے [3] ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور دوسرے لوگوں کو بھی اسی کی تلقین فرماتے [4] ☆ نمازِ جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مستحب ہے [5] ☆ نَماز میں ربّ سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستَحب ہے [6] ☆ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ☆ ناخوشگوار بُو یعنی بدبُو ناپسند فرماتے ☆ مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں ☆ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ "مشک" سرِ اقدس کے مقدس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے ☆ ائیر فریشنر کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ [7]

---

1 ... نسائی، کتاب عشرۃ النسآء، باب حب النسآء، ص ۶۴۴، حدیث: ۳۹۴۵

2 ... مشکاۃ، کتاب الطھارۃ، باب السواک، ۱/۸۸، حدیث: ۳۸۲

3 ... سنتیں اور آداب، ص ۸۵

4 ... سنتیں اور آداب، ص ۸۳

5 ... بہار شریعت ۱/۷۷۴، حصہ ۴ ملخصاً

6 ... نیکی کی دعوت، ص ۲۰۷

7 ... **سنتیں اور آداب، ص ۸۳**

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت حصّہ 16** اور "**سُنّتیں اور آداب**" اور امیرِ اہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے "**101 مَدَنی پھول**" اور "**163 مَدَنی پھول**" ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر بھی ہے۔

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو   سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۶۶۹)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں۔

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
[2] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷
[3] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(---**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**---)12صفر المظفر1442ھ1اکتوبر2020

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **طرف سے ہفتہ وارِ رسالہ پڑھنے کی ترغیب**

اَلْحَمْدُلِلّٰہ ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی ایک رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے یا آڈیو رِسالہ سُننے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اورآڈیو سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے" **شان امام احمد رضا** "کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اوراس کا مطالعہ کرکے امیر اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ ہدیہ-12 - روپے

جوعاشقانِ رسول سوشل میڈیا مثلاً (Whatsapp وغیرہ) **استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شئیر** (Share) **کیجئے۔**

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات **09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمدالیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ

موت اور بَرْزَخ سے متعلق **سیدنا اِمام جلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی** رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی گئی انتہائی عمدہ تصنیف بنام"**شرحُ الصُّدور**"میں آپ پڑھ سکیں گے:(❀)مالی یاجسمانی مصیبت کی بنا پر موت کی تمنا یا دُعاکرنا کیسا؟(❀) موت کی یاد اور اس کی تیاری کیسے کی جائے؟(❀) کیا مُردہ لوگوں کی گفتگو سنتا ہے؟ (❀) تدفین کے وقت پڑھی جانے والی دُعائیں۔(❀) قبر کے سوالات سے محفوظ رہنے والے کون؟(❀)مومن کو قبر میں پہلا تحفہ کیا ملے گا؟

ہفتہ وار اجتماع میں پہلی جمعرات رات اعتکاف کرنے والوں کے لیے دُعائے عطار

یاربَّ المصطفٰے! جو اسلامی بھائی مہینے کی پہلی جمعرات ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رات اعتکاف کرے اور اشراق تک ٹھہرا رہے، اُس کو اپنی **عبادت کا شوق** عطا فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الاَمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

امامت کورس

فرمانِ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ : "**امامت کورس** دعوتِ اسلامی کا اُمّت پر بہت بڑا احسان ہے"۔ (مدنی مذاکرہ: 10 شوال المکرم 1440ھ)

پاکستان کے مختلف شہروں (کراچی، حیدرآباد، لاہور، فیصل آباد، ملتان، اسلام آباد) میں **امامت کورس** میں داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ داخلے کے خواہش مند اسلامی بھائی جلد ہی اپنے قریبی دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں رابطہ فرمائیں۔

داخلے کی شرائط: (1) عمر کم از کم 18 سال۔ (2) اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ ☆مزید معلومات کے لیے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں: **03215092526**

رابطے کے اوقات: دن 11:00 تا رات 07:00۔

Imamatcoursepak@dawateislami.net

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "**توبہ کا ثواب**" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً (❀) توبۃ النّصوح سے کیا مراد ہے؟ (❀) توبہ کے **متعلق فرامینِ مصطفٰی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (❀) توبہ کسے کہتے ہیں؟ (❀) توبہ کے **متعلق مختلف احکام** (❀) توبہ کے **ثوابات** (❀) گناہ پر اَڑے رہنے کے **نقصانات**۔ (❀) "توبہ کوئی چیز نہیں" کہنا کیسا؟ (❀) "**نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا**" یاد کروائی جائے گی۔